06 نومبر 2018ء

## صرف ایک کے علاوہ کسی بینک کا ڈیٹا چوری ہونے کے شواہد نہیں ملے، اسٹیٹ بینک کی وضاحت

بینک دولت پاکستان نے ان خبروں کا نوٹس لیا ہے جن میں یہ رپورٹ کیا گیا تھا کہ زیادہ تر بینکوں کا ڈیٹا چوری ہو گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک ایسی رپورٹس کو واضح طور پر مسترد کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے پاس ایسے کوئی شواہد ہیں اور نہ ہی کسی بینک یا قانون نافذ کرنے والے ادارے کی جانب سے ایسی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

ہم اس بات زور دیتے ہیں کہ ماسوائے 27 اکتوبر 2018ء کو جو واقعہ پیش آیا تھا، جس میں ایک بینک کی آئی ٹی سیکورٹی کے حصار کو توڑا گیا تھا، اس کے بعد ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

اس بات سے قطع نظر اسٹیٹ بینک پہلے ہی بینکوں کو بین الاقوامی پیمنٹ اسکیموں کے تعاون سے ایسے اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کر چکا ہے جن کے ذریعے ان کے سسٹمز کو درپیش کسی بھی سائبر خطرے کی نشاندہی اور تدارک کیا جاسکے۔ پیمنٹ اسکیموں کے نمائندگان نے بھی یہ یقین دہانی کر دی ہے کہ کارڈ سسٹم پر کسی بھی سائبر خطرے کی نشاندہی کی خاطر بینکوں کی مدد کے لیے تمام ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور انہیں تحفظ کے اضافی اقدامات کی پیشکش کر دی گئی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ کچھ بینک مزید احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں جبکہ دیگر بینک اپنے سسٹم کی سیکورٹی کے حوالے سے پُر اعتماد ہیں اور انہوں نے حسبِ معمول بذریعہ کارڈ لین دین کی خدمات مکمل طور پر جاری رکھی ہوئی ہیں۔ کچھ بینکوں کی جانب سے جو احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں ہیں ان میں جزوی پابندیاں شامل ہیں، جیسے بین الاقوامی لین دین کے لیے صارفین کو پیشگی اجازت درکار ہو گی یا چند بینکوں نے بین الاقوامی لین دین مکمل طور پر بند کر دیا ہے۔ تاہم اسٹیٹ بینک کو یہ یقین دہانی کر دی گئی ہے کہ آئی ٹی سیکورٹی کے مناسب اقدامات کے بعد یہ عارضی پابندیاں ختم کر دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ تمام پابندیاں ملک سے باہر کے لین دین کے لیے ہیں اور کسی بھی بینک نے ملکی لین دین کے حوالے سے کوئی پابندی نہیں لگائی۔

اسٹیٹ بینک موجودہ صورتِ حال کی مسلسل نگرانی کی غرض سے بین الاقوامی پیمنٹ اسکیموں، پیمنٹ آپریٹرز اور بینکوں کے ساتھ مصروفِ عمل ہے تا کہ بینکاری نظام کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

********